احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

پیر 26 مئی 2008ء

روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 26 مئی 2008ء 20 جمادی الاول 1429 ہجری 26 ہجرت 1387 ھش جلد 58-93 نمبر 118

مشیت الٰہی

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی آخری بیماری میں فرمایا:۔

میں ابوبکر کو اپنے بعد خلیفہ مقرر کرنا چاہتا تھا مگر پھر میں نے خیال کیا کہ یہ خدا کا کام ہے۔ خدا ابوبکر کے سوا کسی اور شخص کو خلیفہ نہیں بننے دے گا اور نہ ہی خدا کی مشیت کے ماتحت مومنوں کی جماعت ابوبکر کے سوا کسی اور کی خلافت پر راضی ہو سکے گی۔

(صحیح بخاری کتاب الاحکام باب الاستخلاف حدیث نمبر:6677)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

غرض دو قسم کی قدرت ظاہر کرتا ہے۔ (1) اول خود نبیوں کے ہاتھ سے اپنی قدرت کا ہاتھ دکھاتا ہے۔ (2) دوسرے ایسے وقت میں نبی کی وفات کے بعد مشکلات کا سامنا پیدا ہو جاتا ہے۔ اور دشمن زور میں آجاتے ہیں اور خیال کرتے ہیں کہ اب کام بگڑ گیا۔ اور یقین کر لیتے ہیں کہ اب یہ جماعت نابود ہو جائے گی اور خود جماعت کے لوگ بھی تردد میں پڑ جاتے ہیں اور ان کی کمریں ٹوٹ جاتی ہیں اور کئی بدقسمت مرتد ہونے کی راہیں اختیار کر لیتے ہیں تب خدا تعالیٰ دوسری مرتبہ اپنی زبردست قدرت ظاہر کرتا ہے اور گرتی ہوئی جماعت کو سنبھال لیتا ہے۔ پس وہ جو اخیر تک صبر کرتا ہے خدا تعالیٰ کے اس معجزہ کو دیکھتا ہے۔ جیسا کہ حضرت ابوبکر صدیقؓ کے وقت میں ہوا جبکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی موت ایک بے وقت موت سمجھی گئی۔ اور بہت سے بادیہ نشین نادان مرتد ہو گئے اور صحابہؓ بھی مارے غم کے دیوانہ کی طرح ہو گئے۔ تب خدا تعالیٰ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کو کھڑا کر کے دوبارہ اپنی قدرت کا نمونہ دکھایا اور اسلام کو نابود ہوتے ہوتے تھام لیا اور اس وعدہ کو پورا کیا جو فرمایا تھا (۔) یعنی خوف کے بعد پھر ہم ان کے پیر جما دیں گے۔ ایسا ہی حضرت موسیٰ علیہ السلام کے وقت میں ہوا جبکہ حضرت موسیٰؑ مصر اور کنعان کی راہ میں پہلے اس سے جو بنی اسرائیل کو وعدہ کے موافق منزل مقصود تک پہنچاویں فوت ہو گئے اور بنی اسرائیل میں ان کے مرنے سے ایک بڑا ماتم برپا ہوا۔ جیسا کہ توریت میں لکھا ہے کہ بنی اسرائیل اس بے وقت موت کے صدمہ سے اور حضرت موسیٰؑ کی ناگہانی جدائی سے چالیس دن تک روتے رہے۔ ایسا ہی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھ معاملہ ہوا اور صلیب کے واقعہ کے وقت تمام حواری تتر بتر ہو گئے اور ایک ان میں سے مرتد بھی ہو گیا۔

سو اے عزیزو! جبکہ قدیم سے سنت اللہ یہی ہے کہ خدا تعالیٰ دو قدرتیں دکھلاتا ہے تا مخالفوں کی دو جھوٹی خوشیوں کو پامال کر کے دکھلا دے۔ سو اب ممکن نہیں ہے کہ خدا تعالیٰ اپنی قدیم سنت کو ترک کر دیوے۔ اس لئے تم میری اس بات سے جو میں نے تمہارے پاس بیان کی غمگین مت ہو اور تمہارے دل پریشان نہ ہو جائیں کیونکہ تمہارے لئے دوسری قدرت کا بھی دیکھنا ضروری ہے اور اس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے کیونکہ وہ دائمی ہے جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا۔ اور وہ دوسری قدرت نہیں آسکتی جب تک میں نہ جاؤں۔ لیکن میں جب جاؤں گا تو پھر خدا اس دوسری قدرت کو تمہارے لئے بھیج دے گا جو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گی۔

(رسالہ الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20ص 304)

ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم ہر صدی کے آغاز پر یہ دیکھیں کہ ہمارا قدم پچھلی صدی کے ساتھ ملا ہوا ہے یا نہیں اور ہمارا اخلاق اور عملی فاصلہ کہیں بڑھ تو نہیں رہا۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الرابع)

ماہر امراض معدہ وجگر کی آمد

۞ مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ و جگر مورخہ یکم جون 2008ء کو بوقت 10:00 بجے صبح ایڈمنسٹریشن بلاک میں مریضوں کا معائنہ کرینگے۔ ضرورت منداحباب وخواتین استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔ چونکہ پرچیوں کی تعداد محدود ہے اس لئے اپنی اولین فرصت میں اپنی پرچی شعبہ پرچی روم سے بنوالیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ضرورت اوورسیئر

۞ دفاتر صدر عمومی کی تعمیر وتزئین کے پروجیکٹ کی سپرویژن کیلئے ایک مخلص رمحنتی نوجوان اوورسیئر کی ضرورت ہے۔ ایسے نوجوان جو خدمت دین کا جذبہ رکھتے ہوں اپنی درخواستیں معہ ڈپلومہ و متعلقہ سندات و دستاویزات کی نقول صدر صاحب محلّہ رامیر صاحب ضلع کی تصدیق وسفارش کے ساتھ بھجوائیں۔ تعمیر کے تجربہ کو ترجیح دی جائے گی۔ مشاہرہ رمعاوضہ بالمشافہ طے کیا جائیگا۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

ضرورت اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ

(دارالحمد ہوسٹل لاہور)

۞ نظارت تعلیم کو اپنے ادارہ دارالحمد ہوسٹل لاہور میں ایک اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ کی فوری ضرورت ہے۔ ایسے احمدی احباب جو خدمت کا جذبہ رکھتے ہوں‘ تعلیم انٹرمیڈیٹ ہو‘ کمپیوٹر کا کام جانتے ہوں اور عمر 35 سال سے زیادہ ہو۔ وہ مقامی صدر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ اپنی درخواست نظارت تعلیم کو ارسال کریں۔ رہائش کا انتظام خود کرنا ہوگا۔

(نظارت تعلیم)

دعا ہی دعا ہیں خلافت کی باتیں

حسیں دلربا ہیں خلافت کی باتیں
خدا کی عطا ہیں خلافت کی باتیں

یہ تشنہ لبوں کے لئے زندگی ہیں
بہت جانفزا ہیں خلافت کی باتیں

چلاتی ہیں ہم کو یہ راہِ ہدیٰ پر
سبھی راہنما ہیں خلافت کی باتیں

یہ عقبیٰ کی راہوں کو آسان کر دیں
دعا ہی دعا ہیں خلافت کی باتیں

فصاحت بھی ان میں حلاوت بھی ان میں
مئے بے بہا ہیں خلافت کی باتیں

بدلتی ہے تقدیر ان کی دعا سے
خدا کی رضا ہیں خلافت کی باتیں

عبدالصمد قریشی

ولادت

۞ مکرم محمد اسلم خالد صاحب لالہ رخ واہ کینٹ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم احسن شہروز صاحب جرمنی کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے شمائل احمد نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود حضرت محمد ابراہیم صاحب رفیق حضرت مسیح موعود آف کھماچوں بنگہ ضلع جالندھر کی نسل سے ہے۔ اور مکرم شیخ سعید احمد صاحب تخت ہزارہ ضلع سرگودھا حال جرمنی کا نواسہ اور مکرم منیر احمد منور صاحب مربی سلسلہ پولینڈ کا بھانجہ ہے۔ احباب جماعت سے نومولود کی درازیٔ عمر، صحت وسلامتی والی زندگی ہونے اور خلافت احمدیہ سے وابستگی کے لئے درخواست دعا ہے۔

تکمیل ناظرہ قرآن

۞ مکرم سلطان احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ نظارت اشاعت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے خاکسار کے نواسے عزیزم سعود احمد ابن مکرم محمد ایوب خان صاحب حسن آباد ملتان نے قرآن کریم کا پہلا دور ساڑھے چھ سال کی عمر میں مکمل کرلیا ہے۔ بچے نے قرآن کریم اپنی والدہ مکرمہ نبیلہ ایوب صاحبہ سے پڑھا ہے۔ عزیزم وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کیلئے یہ اعزاز مبارک کرے اور اسے دین و دنیا کی ترقیات سے نوازے۔ آمین

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

جلسہ یوم خلافت احمدیہ

(مجلس انصار اللہ مقامی ربوہ)

۞ خدا تعالیٰ کے فضل سے مجلس انصار اللہ مقامی ربوہ کو مورخہ 22 مئی 2008ء کو ایوان ناصر میں جلسہ یوم خلافت منعقد کرنے کی توفیق عطا ہوئی۔ اس بابرکت محفل کے مہمان خصوصی محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید تھے۔ تلاوت ونظم کے بعد مکرم مظفر احمد درانی صاحب مربی سلسلہ نے برکات خلافت میں سے ایک برکت قبولیت دعا کا عظیم الشان نشان کے موضوع پر تقریر کی اور ایمان افروز واقعات سنائے اس کے بعد ایک اور نظم سنائی گئی جس کے بعد محترم چوہدری حمید اللہ صاحب نے تاریخ خلافت احمدیہ مختصراً بیان کرنے کے بعد اپنے بعض ذاتی واقعات کی روشنی میں خلیفہ وقت کے قول وفعل پر خدا تعالیٰ کی تائید ونصرت کے شامل ہونے کا ذکر فرمایا اور عہد خلافت پر پابند اور اپنے تعلق کو مضبوط کرنے کی انصار و خدام کو نصائح فرمائیں۔ بعدازاں محترم چوہدری نصیر احمد صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ مقامی ربوہ نے سلور جوبلی پر حضرت مصلح موعود نے احباب جماعت سے جو عہد لیا تھا پڑھ کر سنایا اور اس کے بعد مہمان خصوصی اور دوسرے مہمانان کا شکریہ ادا کیا محترم مہمان خصوصی نے دعا کروائی اور نماز مغرب وعشاء جمع کرکے ادا کرنے کے بعد یہ پروگرام اختتام کو پہنچا۔

خالی آسامیاں

مندرجہ ذیل سپیشلسٹ / رجسٹرار / نرسنگ آسامیوں کی فضل عمر ہسپتال ربوہ میں فوری ضرورت ہے۔

☆ای این ٹی سپیشلسٹ
☆انستھیٹک رجسٹرار
☆نرسنگ انسٹرکٹر
☆نرسز میل / فی میل
☆ریڈیوگرافر اور لیبارٹری اسسٹنٹ

کوالیفائیڈ خواہشمند حضرات اپنی درخواستیں صدر صاحب / امیر صاحب جماعت کی سفارش سے بنام ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ کو جلد روانہ کریں۔ تجربہ رکھنے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

سانحہ ارتحال

۞ مکرم حافظ مسرور احمد صاحب استاد مدرسۃ الحفظ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے عزیز مکرم عمران احمد صاحب ابن مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب بھوڑو چک ضلع شیخوپورہ کو ایک روڈ ایکسیڈنٹ میں شدید چوٹیں آئیں۔ فوری طور پر الائیڈ ہسپتال فیصل آباد لے جایا گیا آپ چند روز ہسپتال میں داخل رہنے کے بعد مورخہ 15 مئی 2008ء کو 26 سال کی عمر میں وفات پاگئے اسی روز چک بھوڑو میں آپ کی نماز جنازہ کے بعد احمدیہ قبرستان میں تدفین ہوئی۔ مرحوم نیک، شریف النفس اور مخلص خادم تھے۔ مرحوم نے پسماندگان میں والدین ایک بھائی اور تین بہنیں سوگوار چھوڑی ہیں۔ مرحوم مکرم فرید احمد صاحب قائد ضلع فیصل آباد کے برادر نسبتی تھے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے، اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم طاہر نسیم صاحب ترکہ مکرم میاں عطاء اللہ نسیم بھیروی صاحب مرحوم)

۞ مکرم طاہر نسیم صاحب نے درخواست دی ہے کہ خاکسار کے والد محترم میاں عطاء اللہ نسیم صاحب بھیروی وفات پاگئے ہیں۔ ان کے نام قطعات نمبر 39/19 محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ برقبہ 10 مرلہ الاٹ ہے۔ یہ قطعہ مذکورہ بالا میرے نام منتقل کر دیا جائے دیگر ورثاء کو اس منتقلی پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل۔

1۔ مکرم طاہر نسیم صاحب (بیٹا)
2۔ مکرم تنویر احمد صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم توقیر احمد صاحب (بیٹا)
4۔ مکرم شکیل احمد صاحب (بیٹا)
5۔ مکرمہ سعیدہ جاوید صاحبہ (بیٹی)
6۔ مکرمہ روبینہ یاسمین صاحبہ (بیٹی)
7۔ مکرمہ ثمینہ فاروق صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مؤرخ احمدیت

مملکت تصوف کے تین صاحب عرفان

مفسر اور ان کے بعض پُر اسرار معارف

اے عزیزو سنو کہ بے قرآں — حق کو ملتا نہیں کبھی انساں
ہے یہ فرقاں میں اک عجیب اثر — کہ بناتا ہے عاشقِ دلبر

بحر ناپیدا کنار

زندہ خدا کی زندہ کتاب قرآن مجید ایک ناپیدا کنار بحر ذخار ہے۔ جس کے حقائق ونکات بیشمار ہیں جو قیامت تک اہل اللہ کے ذریعہ کھلتے رہیں گے اور آسمان کے ستاروں اور سمندر کے قطروں کی طرح کبھی نہیں گنے جاسکیں گے اور جیسا کہ موعود رجل فارس تحریر فرماتے ہیں:۔

''قرآن شریف کے عجائبات کبھی ختم نہیں ہو سکتے اور جس طرح صحیفہ فطرت کے عجائب وغرائب خواص کسی پہلے زمانہ تک ختم نہیں ہو چکے۔ بلکہ جدید درجدید پیدا ہوتے جاتے ہیں۔ یہی حال ان صحف مطہرہ کا ہے تا خداتعالیٰ کے قول اور فعل میں مطابقت ثابت ہو''۔ (ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد3 ص258)

پھر سائنسی تحقیقات کے حوالہ سے اس حقیقت کو پوری طرح طشت ازبام کیا کہ

''انسان کا علم نہایت ہی محدود ہے جیسا کہ سمندر کے ایک قطرہ میں سے کروڑم حصہ قطرہ کا''

''انسان کا علم خدا کی قدرتوں کی نسبت اس قدر بھی نہیں جیسا کہ اس سوئی کے نوک کی تری **ایک بحر اعظم کے پانی سے نسبت رکھتی ہے''۔**

(چشمہ معرفت ص268 مع حاشیہ۔ اشاعت 15 مئی 1908ء)

فلاح ونجات کا سرچشمہ

اس لئے حضور نے عالمگیر جماعت احمدیہ کو پُرجلال انداز میں یہ وصیت فرمائی:۔

''میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ جو شخص قرآن کے سات سو حکم میں سے ایک چھوٹے سے حکم کو بھی ٹالتا ہے وہ نجات کا دروازہ اپنے ہاتھ سے اپنے پر بند کرتا ہے۔ حقیقی اور کامل نجات کی راہیں قرآن نے کھولیں اور باقی سب اس کے ظل تھے۔ سو تم قرآن کو تدبر سے پڑھو اور اس سے بہت ہی پیار کرو۔ ایسا پیار کہ تم نے کسی سے نہ کیا ہو۔ کیونکہ جیسا کہ خدا نے مجھے مخاطب کرکے فرمایا کہ...... تمام قسم کی بھلائیاں قرآن میں ہیں۔ یہی بات سچ ہے۔ افسوس ان لوگوں پر جو کسی اور چیز کو اس پر مقدم رکھتے ہیں۔ تمہاری تمام فلاح اور نجات کا سرچشمہ قرآن میں ہے۔ کوئی بھی تمہاری ایسی دینی ضرورت نہیں جو قرآن میں نہیں پائی جاتی۔ تمہارے ایمان کا مصدق یا مکذب قیامت کے دن قرآن ہے...... پس اس نعمت کی قدر کرو جو تمہیں دی گئی۔ یہ نہایت پیاری نعمت ہے۔ یہ بڑی دولت ہے۔ اگر قرآن نہ آتا تو تمام دنیا ایک گندے مضغہ کی طرح تھی...... **قرآن ایک ہفتہ میں انسان کو پاک کرسکتا ہے اگر صوری یا معنوی اعراض نہ ہو''۔**

(کشتی نوح ص25,24 اشاعت 5/اکتوبر 1902ء)

نیز فرمایا:۔

''سو تم کوشش کرو جو ایک نقطہ یا ایک شعشہ قرآن شریف کا بھی تم پر گواہی نہ دے تا تم اسی کے لئے پکڑے نہ جاؤ کیونکہ ایک ذرہ بدی کا بھی قابل پاداش ہے۔ وقت تھوڑا ہے اور کارعمر ناپیدا، تیز قدم اٹھاؤ کہ شام نزدیک ہے جو کچھ پیش کرنا ہے وہ بار بار دیکھ لو۔ ایسا نہ ہو کہ کچھ رہ جائے اور زیاں کاری کا موجب ہو یا سب گندی اور کھوٹی متاع ہو جو **شاہی دربار میں پیش کرنے کے لائق نہ ہو''۔** (ص23)

قرآن عظیم کی مثالی شان کے دو پہلو

اللہ جلشانہ نے کتاب اللہ کی دو شانیں بتلائی ہیں اور وہ یہ کہ وہ کتاب مبین بھی ہے۔ (النمل:2) اور کتاب مکنون بھی (الواقعہ:80) نیز واضح الفاظ میں خبردار کیا ہے کہ ''کتاب مکنون'' کے اسرار صرف اس کے پاک اور برگزیدہ بندوں پر ہی کھولے جائیں گے اور آنحضرت ﷺ کا فرمان مبارک ہے کہ اللہ جلشانہ جسے تفقہ فی الدین سے سرفراز فرماتا ہے اسے الہام سے نوازتا ہے ''یلھمہ''

(جامع الصغیر للسیوطی مصری جلد2 ص183 سطر 26)

اسی ارشاد نبویؐ کے پیش نظر ذیل میں تیسری صدی ہجری سے نویں صدی ہجری (896ء تا 1448ء) تک کے تین مشاہیر صوفیا کی حق و معرفت سے لبریز اور القاء و الہام کے نور سے منور اسرار قرآنی ھدیہ قارئین کئے جارہے ہیں جن سے عارف اولیاء اور علماء ظواہر کی تفاسیر کے تقابلی مطالعہ کا بھی موقع میسر آسکے گا۔

قطب زمان حضرت محمد بن سہیل تستریؒ

(متوفی 283ھ/896ء)

آپ اپنی معرکہ آراء تفسیر میں فرماتے ہیں:۔

1۔ حکمت سے مراد فہم قرآن، تفقہ فی الدین اور نبوت ہے۔ (ص21 ناشر دارالکتب العربیۃ الکبریٰ مصر)

2۔ آنحضرت ﷺ کو جہاد کا ربانی حکم ہے جس کے معنی یہ ہے کہ اپنے نفس سے اس کی مخالفت کی تیغ چلائیں اور اس کے محمل پر ندامت کو سوار کردیں۔ (ص44)

3۔ اگر اللہ جلشانہ اپنے کسی بندہ کو قرآن مجید کے ہر حرف کی ہزار تفسیر بھی منکشف فرمادے تب بھی علم الٰہی کی انتہاء تک پہنچنا ناممکن ہے۔ کیونکہ اس کا کلام قدیم ہے اور کلام اس کی صفت ہے اور اپنی ذات کی طرح اس کی صفات بھی غیر محدود اور لاتعداد ہیں۔ (ص60,59)

4۔ اللہ تعالیٰ عرش سے فرش تک اپنے امر سے وحی نازل فرماتا رہتا ہے۔ (ص82)

5۔ جو شخص صدق و اخلاص سے گوشہ نشینی اختیار کرے اس پر کرامات کا ظہور شروع ہوجاتا ہے۔ (ص83)

6۔ آیت ''رب اوزعنی'' کا معنٰی یہ ہے کہ مجھے توبہ اور عمل بالطاعۃ کا الہام فرما۔ (ص84)

7۔ بیت المعمور جس کا حج روزانہ ستر ہزار فرشتے کرتے ہیں عارفوں کا دل ہے کیونکہ وہ بیت التوحید ہے۔ (ص95)

8۔ آیت والمرسلات عرفاً سے مراد مومنوں کی ارواح ہیں جن پر وحی ربانی کا نزول ہوتا ہے۔ (ص114)

9۔ حقیقی فجر حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ ہیں جن سے دونوں جہانوں میں انوار کے چشمے جاری ہیں اور وتر خود اللہ جلشانہ کی بارگاہ عالی ہے۔ (ص120)

10۔ علم الیقین کا آغاز پہلے مکاشفہ سے ہوتا ہے پھر معائنہ اور مشاہدہ سے۔ (ص126)

دیدار گر نہیں ہے تو گفتار ہی سہی
حسن و جمال یار کے آثار ہی سہی
جو خاک میں ملے اسے ملتا ہے آشنا
اے آزمانے والے یہ نسخہ بھی آزما
(المسیح الموعود)

صاحب الہام ہسپانوی صوفی حضرت ابن عربی

(متوفی 638ھ/1240ء)

1۔ قرآن مجید کے اصل حقائق مہدی موعود کے زمانہ میں کھلیں گے اور مقام محمود کا ایک ظہور بھی

(تفسیر القرآن جلد1 ص14 و728 دارالاندلس بیروت طبع ثالث 1401ء مطابق 1981ء)

2۔ یہ واجب ہے کہ حضرت مسیح کا نزول دوسرے بدن میں ہو۔ (ص296 جلد1)

3۔ ظہور مہدی ساتویں ہزار میں مقدر ہے۔ (ص644,643 جلد2)

4۔ خلق طیر سے مراد قلوب کو حضرت قدس کی طرف پرواز کے لائق بنانا ہے۔ اندھے وہ ہیں جو حق کے نور سے محجوب ہیں اور ابرص وہ لوگ ہیں جو حب دنیا کے مرض میں مبتلا ہیں۔ مردے وہ لوگ ہیں جو جہالت میں غرق ہیں۔ (ص350 جلد1)

5۔ حضرت ابراہیم نے جناب الٰہی کے حکم پر حسب ذیل چار پرندوں کا انتخاب کیا۔ طاؤس (عجب)، مرغ (شہوت)، کوا (حرص)، کبوتری (دنیا پرستی)

6۔ مستعد دل کو اگر حضرت سیدنا یوسف علیہ السلام سے تشبیہ دی جائے تو اس کے حسن و جمال کے حاسد پانچ ظاہری پانچ باطنی اعضاء اور غضب وشہوت ہیں۔ (ایضاً)

حضرت خواجہ یعقوب چرخی نقشبندی

(متوفی 851ھ/1447ء)

آپ کی ولادت غزنی کے قصبہ چرخ میں ہوئی۔ ہرات اور مصر میں تعلیم پائی۔ آپ سلسلہ نقشبندیہ کے بانی حضرت بہاء الدین زکریا کے خلیفہ مجاز تھے۔ آپ تفسیر چرخی میں فرماتے ہیں:۔

1۔ قرآن مجید اور کلمہ طیبہ بھی کوثر ہیں۔ (ص252۔ ناشر حاجی محمد عبدالخالق اینڈ سنز وفضل مالک تاجران کتب قصہ خوانی بازار پشاور)

2۔ سورہ اخلاص میں بندہ درویش کو عجز و انکسار اختیار کرنے کا پیغام ہے۔ درویش وہی ہے جو ہر لحظہ خدائے صمد کے تابع رہے اور اپنے تئیں ہر دم محتاج، مردہ اور بے اختیار یقین کرے تب حضرت مولانا روم کی مثنوی کے درج ذیل اشعار کا مصداق بن سکے گا۔

ہر کہ از ہستی نگردد او فنا
نیست راہ در بارگاہ کبریا
چیست معراج فلک ایں نیستی
عاشقاں را مذہب و دیں نیستی

3۔ حضرت خواجہ نے آیت صراط الذین انعمت کی تفسیر اللہ جلشانہ کی قرآن میں مذکور اس خوشخبری کی روشنی میں کی ہے کہ جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ اللہ ہی ہمارا رب ہے اور اس پر استقامت بھی اختیار کرتے ہیں ان پر خدا کے فرشتے اترتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہرگز کوئی خوف وحزن نہ کرو اور اس جنت کے ملنے سے خوش ہوجاؤ جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔ ہم دنیا میں بھی تمہارے دوست ہیں اور آخرت میں۔

(حٰم سجدہ:32,31)

دہریت کے ظلمت کدوں میں روشنی کا عالی مینار

بلاشبہ آیت صراط الذین اور آیت تتنزل علیھم زندہ کتاب کا دائمی معجزہ ہے جس کا ہزارواں بلکہ کروڑواں حصہ بھی دین حق کے سوا کسی مذہب یا مکتب فکر میں نظر نہیں آتا۔

کوئی مذہب نہیں ایسا کہ نشاں دکھلاوے
یہ ثمر باغ محمدؐ سے ہی کھایا ہم نے
اور دینوں کو جو دیکھا تو کہیں نور نہ تھا
کوئی دکھلائے اگر حق کو چھپایا ہم نے

عہد مظلمہ اور موجودہ دور جدید کا سب سے بڑا المیہ ہے کہ صدیوں سے مغربی دنیا کے بیشمار مفکر، فلاسفر اور دانشور اللہ جلشانہ کی ہستی کے منکر ہیں اور دہریت و الحاد کا پروپیگنڈہ پورے زور وشور سے کرتے آرہے ہیں۔ خالق کائنات سے عداوت و دشمنی کا یہ عالم ہے کہ ’’مفروضہ خدا بہت سخت گیر ہے جس نے لاکھوں انسانوں کا مقدر دائمی طور پر خوفناک بنا دیا ہے۔ ایک مغربی فلاسفر کیرن آرم سٹرانگ (Karen Armstrong) نے خاص اسی موضوع پر کتاب لکھی ہے جس کا نام ہے خدا کی تاریخ (A History of God) کیران سٹرانگ لکھتا ہے:۔

’’سترہویں اور اٹھارہویں صدی کے دوران مغرب کے ہاں ایک رویہ پیدا ہوا جس نے خدا کے **وجود سے انکار کو نہ صرف ممکن بلکہ قابل خواہش بھی بنا دیا۔** انہیں سائنس میں اپنے خیالات کی حمایت مل گئی۔

(ترجمہ ص 204 ناشر نگارشات 24 مزنگ روڈ لاہور۔ اشاعت 2004ء)

اس کتاب میں مصنف نے متعدد ملحد سائنسدانوں کا تذکرہ کیا ہے۔ مثلاً سپینوزا (Spinoza) کے لئے خدا محض ایک قانون ہے۔ کانٹ کے لئے خدا محض ایک سہولت تھا جس کا غلط استعمال کیا جاسکتا تھا۔ ایک علیم وخبیر خدا کا تصور اس کے نزدیک سائنسی تحقیق کی جڑیں کھوکھلی کرسکتا تھا۔

مصنف مزید لکھتا ہے:۔

’’اپنی ہمہ گیر ریاضی کا تجربی طریقہ استعمال کرتے ہوئے ڈیکارٹ نے خدا کے وجود کو بھی تجربی انداز میں ہی ثابت کرنا چاہا۔ لیکن ارسطو، سینٹ پال اور تمام سابق وحدانیت پرست فلسفیوں کے برعکس اسے کائنات خدا سے بالکل عاری ملی۔ فطرت میں کوئی منصوبہ موجود نہیں تھی۔ درحقیقت کائنات بے ترتیب تھی اور اس میں عقل کی کوئی کارفرمائی نظر نہیں آتی تھی۔ چنانچہ فطرت میں سے ابتدائی ممکنہ قوانین اخذ کرنا ممکن نہ تھا۔ (ص 215,214)

ان ملحدوں کے مقابل مشہور عالم فلاسفر نطشے نے یہ نظریہ پیش کیا کہ خدا کسی زمانہ میں ضرور ہوگا۔ مگر اب وہ (معاذ اللہ) مرچکا ہے۔ چنانچہ وہ ’’زرتشت‘‘ کے نام پر فسانہ طرازی کرتے ہوئے یہ گوہرافشانی کی کہ

’’جب ایک دفعہ پھر سڑک چٹان کے گرد مڑی تو سارا منظر تبدیل ہوگیا۔ زرتشت، عرصہ مرگ، میں داخل ہوچکا تھا۔ یہاں سیاہ اور سرخ نوکیلی چٹانیں تھیں۔ جن میں گھاس، درخت، پرندوں کی آواز کچھ بھی نہیں تھا۔ کیونکہ یہ ایک ایسی وادی تھی جس سے حیوان بھی گریز کرتے تھے۔ حتیٰ کہ وحشی جانور بھی جو شکار کی تلاش میں سرگرداں رہتے ہیں۔ یہاں محض ایک خاص نسل کے بدشکل، موٹے اور سبز سانپ، جب بوڑھے ہوجاتے تو مرنے کے لئے آجاتے تھے۔ اس لئے چرواہے اسے مرگ مار، کے نام سے یاد کرتے زرتشت تاریک خیالوں میں کھوگیا۔ اسے محسوس ہورہا تھا کہ وہ اس وادی میں پہلے بھی آچکا ہے۔ اس کا دماغ بوجھل ہوگیا۔ اس نے آہستہ آہستہ چلنا شروع کردیا۔ پھر وہ بہت آہستہ چلنے لگا، حتیٰ کہ بالکل ساکت ہوگیا۔ جب اس نے آنکھیں کھولیں تو دیکھا کہ راستے کی سمت ایک چیز پڑی ہے۔ جو انسان سے ملتی جلتی ہے۔ لیکن بمشکل انسان سے مشابہ ہے۔ وہ ایک ایسی شے تھی جسے بیان نہیں کیا جاسکتا ہے۔ پھر یکا یک زرتشت نے اس شے کو ایک نظر دیکھنے کے باعث بہت نادم محسوس کرنا شروع کردیا۔ اس کا رنگ شرم سے سرخ ہوگیا اور اس نے توجہ دوسری طرح منتقل کرلی۔ پھر اس نے قدم اٹھائے تا کہ اس منحوس جگہ کو چھوڑ دے۔ تب یکا یک وہ مردہ وحشت گویا ہوئی۔ اسے یوں محسوس ہوا۔ جیسے کوئی کنویں میں سے بول رہا ہو، اس آواز میں وہ ارتعاش اور کھڑکھڑاہٹ تھی جو رات کے وقت نلوں میں بند ہوجانے پر آتی رہتی ہے۔ آخرکار اسے ایک انسانی آواز اور انسانی لہجہ سنائی دیا، جو یوں تھا۔

’’زرتشت، زرتشت، میرے چیستان کو پڑھ اور جواب دے کہ میں کس انتقام کا شکار ہوں......تو اپنے آپ کو بہت سمجھدار اور قابل فخر سمجھتا ہے۔ اے مشکلوں کو حل کرنے والے، میرے معمے کا حل تلاش کر اور مجھے بتا کہ میں کون ہوں‘‘۔

جب زرتشت نے یہ الفاظ سنے تو اسے اس پر رحم آگیا......’’میں تمہیں بہت اچھی طرح جانتا ہوں‘‘ اس نے بڑی روکھی آواز میں کہا ’’تم خدا کے قاتل ہو‘‘

(اس کے بعد اسی مسخ شدہ چہرے والے آدمی نے، خدا کو قتل کرنے، کا جواز پیش کرتے ہوئے کہا)

’’وہ خدا جس نے ہر چیز حتیٰ کہ انسان کو اپنے قابو میں کر رکھا تھا۔ اس خدا کے لئے مرنا ضروری تھا۔ کیونکہ انسان یہ برداشت نہیں کر سکتا کہ اس کی ذلت کی یہ گواہی باقی رہ جائے‘‘۔

(’’فرائیڈ کی نفسیات‘‘ ص 316,315 تالیف شہزاد احمد صاحب۔ ابتدائیہ ازقلم قاضی محمد اسلم صاحب ایم اے کینٹ صدر شعبہ نفسیات کراچی یونیورسٹی) سابق پرنسپل وصدر شعبہ نفسیات وفلسفہ گورنمنٹ کالج لاہور ناشر سنگ میل پبلی کیشنز لاہور سال اشاعت 1994ء پر۔

اب نوبت یہاں تک آن پہنچی ہے کہ پوری دنیا (جماعت احمدیہ کے سوا) قولاً یا عملاً اس اعتقاد پر چٹان کی طرح قائم ہوچکی ہے، **خدا نے کائنات پیدا کرنے کے بعد اب دنیا والوں سے اس نے براہ راست ہر تعلق منقطع کردیا ہے اور اسے زمین پر ہونے والے واقعات کی کوئی پروا نہیں۔** (خدا کی تاریخ ص 209)

نہ وہ کلام کرتا ہے نہ اپنی مرضی کسی کو بتاتا ہے نہ خوابوں ہی کے ذریعہ اپنے بندوں کو دیدار بخشتا ہے جیسا کہ ایک شاعر کہتا ہے۔

خواب میں آ کے کہہ گئے خواب میں بھی نہ آئیں گے
میں نے کہا کبھی کبھی کہنے لگے کبھی نہیں

دہریت اور الحاد و زندقہ کی ان گھٹا ٹوپ گھٹاؤں نے پوری دنیا کو اپنی لپیٹ میں لے رکھا ہے۔ اس نہایت تاریک اور خوفناک ماحول میں زندہ خدا کی زندہ کتاب روشنی کا پُرشکوہ اور سربفلک مینار ہے جو چودہ صدیوں سے پوری آب وتاب سے اپنی تجلیات سے قلوب عالم کو بقعہ نور بنا رہا ہے اور جیسا کہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ تحریر فرماتے ہیں:۔

’’آج تک کوئی صدی ایسی نہیں گزری جس میں خدائے تعالیٰ نے مستعد اور طالب حق لوگوں کو قرآن شریف کی پوری پوری پیروی کرنے سے کامل روشنی تک نہیں پہنچایا اور اب بھی طالبوں کے لئے اس روشنی کا نہایت وسیع دروازہ کھلا ہے۔ یہ نہیں کہ صرف کسی گزشتہ صدی کا حوالہ دیا جائے۔ جس طرح سچے دین اور ربانی کتاب کے حقیقی تابعداروں میں روحانی برکتیں ہونی چاہئیں اور اسرار خاصہ الٰہیہ سے ملہم ہونا چاہئے وہی برکتیں اب بھی جوئیندوں کے لئے مشہود ہوسکتی ہیں۔ جس کا جی چاہے صدق قدم سے رجوع کرے اور دیکھے اور اپنی عاقبت کو درست کرے۔ انشاء اللہ

ہریک طالب صادق اپنے مطلب کو پائے گا اور ہریک صاحب بصیرت اس دین کی عظمت کو دیکھے گا۔ مگر کون ہمارے سامنے آکر اس بات کا ثبوت دے سکتا ہے کہ وہ آسمانی ہمارے کسی مخالف میں بھی موجود ہے جس نے حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی رسالت اور افضلیت اور قرآن شریف کے منجانب اللہ ہونے سے انکار کیا۔ وہ بھی کوئی روحانی برکت اور آسمانی تائید اپنی شامل حال رکھتا ہے۔ **کیا کوئی زمین کے اس سرے سے اس سرے تک ایسا متنفس ہے کہ قرآن شریف کے ان چمکتے ہوئے نوروں کا مقابلہ کرسکے کوئی نہیں ایک بھی نہیں‘‘۔**

(براہین احمدیہ حصہ سوم حاشیہ در حاشیہ ص 263,262 اشاعت 1880ء مطبع سفیر ہند پریس امرتسر)

لاکھوں مقدسوں کا تجربہ

آخر میں حضرت بانی سلسلہ احمدیہ ہی کے رقم فرمودہ نہایت انقلاب آفرین کلمات طیبات پر یہ مضمون ختم کرتا ہوں۔ حضور اقدس تحریر فرماتے ہیں:۔

’’لاکھوں مقدسوں کا یہ تجربہ ہے کہ قرآن شریف کے اتباع سے برکات الٰہی دل پر نازل ہوتی ہیں اور ایک عجیب پیوند مولیٰ کریم سے ہو جاتا ہے۔ خدائے تعالیٰ کے انوار اور الہام ان کے دلوں پر اترتے ہیں اور معارف اور نکات ان کے مونہہ سے نکلتے ہیں ایک قوی توکل ان کو عطا ہوتی ہے اور ایک محکم یقین ان کو دیا جاتا ہے اور ایک لذیذ محبت الٰہی جو لذت وصال سے پرورش یاب ہے، ان کے دلوں میں رکھی جاتی ہے۔ **اگر ان کے وجودوں کو ہاون مصائب میں پیسا جائے اور سخت شکنجوں میں دے کر نچوڑا جائے تو ان کا عرق بجز حب الٰہی کے اور کچھ نہیں۔** دنیا ان سے ناواقف اور وہ دنیا سے دورتر و بلندتر ہیں۔ خدا کے معاملات ان سے خارق عادت ہیں انہیں پر ثابت ہوا ہے کہ خدا ہے۔ انہیں پر کھلا ہے کہ ایک ہے جب وہ دعا کرتے ہیں تو وہ ان کی سنتا ہے۔ جب وہ پکارتے ہیں تو وہ انہیں جواب دیتا ہے۔ جب وہ پناہ چاہتے ہیں تو وہ ان کی طرف دوڑتا ہے۔ وہ باپوں سے زیادہ ان سے پیار کرتا ہے اور ان کی درودیوار پر برکتوں کی بارش برساتا ہے پس وہ اس کی ظاہری وباطنی وروحانی وجسمانی تائیدوں سے شناخت کئے جاتے ہیں اور وہ ہریک میدان میں ان کی مدد کرتا ہے۔ کیونکہ وہ اس کے اور وہ ان کا ہے‘‘۔

(سرمہ چشم آریہ مقدمہ ص 31 طبع اول 1886ء)

حضرت عمرو بن عبسہؓ

حضرت ابوذر غفاریؓ کے ماں جائے بھائی تھے۔ قدیم الاسلام تھے۔ جاہلیت میں بھی بتوں کی عبادت سے بیزار تھے۔ اسلام لائے تو رسول اللہؐ کی اجازت سے اپنے قبیلے کو لوٹ گئے اور بعد از ہجرت مدینے میں حاضر خدمت ہوگئے تھے۔

(بقیہ صفحہ 5)

Postin کے مقام پر ٹی آئی احمدیہ سیکنڈری سکول کا اجراء ہوا۔ اس کے پہلے ہیڈ ماسٹر مکرم شریف احمد صاحب تھے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ سکول اپنی زندگی کی 35 بہاریں دیکھ چکا ہے۔ اس سکول کے تحت نومبر 2007ء میں 35واں جلسہ تقسیم انعامات منعقد کیا گیا۔

اس تقریب کی صدارت مکرم مولانا عبدالوہاب بن آدم صاحب امیر و مشنری انچارج غانا نے کی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی کوامے انکروما یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کماسی کے سابق وائس چانسلر Prof.Kwasi Andam تھے۔ معزز مہمانوں میں غانا کے ڈپٹی وزیر داخلہ Hon.K.T.Hammond بھی تھے۔

تقریب میں ویلکم ایڈریس، سکول پریفیکٹ کی رپورٹ، ہیڈ ماسٹر کی رپورٹ، تقسیم انعامات، گارڈ آف آنر سمیت دیگر بہت سے پروگرام شامل تھے۔ اللہ تعالیٰ اس سکول کے لئے یہ تقریب ازحد مبارک کرے اور آئندہ بے شمار ترقیات کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

رپورٹ مرتبہ: مکرم نعیم احمد خادم صاحب۔ مربی سلسلہ غانا

غانا میں ہونے والی چند تقریبات کی رُوداد

ٹی آئی احمدیہ سیکنڈری سکول کماسی کی سالانہ تقریب

گزشتہ دنوں ٹی آئی احمدیہ سیکنڈری سکول کماسی اشانٹی ریجن میں 58 ویں تقریب تقسیم انعامات منعقد کی گئی۔ یہ جماعت احمدیہ غانا کا پہلا سیکنڈری سکول ہے جو 1950ء میں کھولا گیا۔ اس کا غریبانہ آغاز دو کمروں سے ہوا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے مکرم ڈاکٹر سفیر الدین احمد صاحب کو اس کے پرنسپل کے طور پر بھجوایا۔ ان دنوں...... تحصیل علم کی طرف خاص توجہ نہ تھی۔ ان کا عقیدہ تھا کہ سیکولر تعلیم کا حصول صرف دجال کا کام ہے۔ ان کے لئے دینی مدرسہ میں داخل ہو کر قرآن مجید پڑھ لینا ہی کافی ہے۔ ڈاکٹر صاحب اور پروفیسر سعود احمد صاحب نے گاؤں گاؤں پھر کر ان کو اپنے بچے سکول میں بھجوانے کی ترغیب دلائی۔ ابتدائی طلباء میں مکرم ابراہیم۔ آئی۔ کے۔ حبیبی، مکرم اسماعیل آڈو صاحب سابق سفیر ایتھوپیا اور مکرم عبدالوھاب بن آدم صاحب امیر و مشنری انچارج غانا شامل ہیں۔ نائجیریا سے بھی 3 طلباء آئے تھے جن میں سے ایک مکرم مدثر آبی اولہ صاحب تھے جو بعد میں بیلجیم اور انگلستان میں نائجیریا کے سفیر رہے۔ اس سکول کو یہ بھی اعزاز حاصل ہے کہ یہاں حضرت مسیح موعود کے پوتے مکرم مرزا مجید احمد صاحب بطور استاد پڑھاتے رہے۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ سکول اپنی 58 بہاریں دیکھ چکا ہے۔ 3 نومبر 2007ء کو اس تقریب کی صدارت مکرم مولانا عبدالوہاب بن آدم امیر و مشنری انچارج غانا نے کی۔ اس تقریب میں ویلکم اڈریس، سکول پریفیکٹ کی رپورٹ، سکول کے اولڈ بوائز کے پیغامات، ہیڈ ماسٹر کی رپورٹ اور تقسیم انعامات سمیت بہت سے پروگرام شامل تھے۔ اس تقریب کی خاص بات مملکت غانا کے وائس پریذیڈنٹ Alhaj Aliu Mohama کی شرکت تھی۔ آپ اس تقریب کے مہمان خصوصی تھے۔ ان کے اعزاز میں گارڈ آف آنر پیش کیا گیا۔ انہوں نے اپنے خطاب میں سکول کے نظم وضبط کو سراہا اور سکول کے لئے ایک بس دینے کا بھی وعدہ کیا۔ یہ ایسا سکول ہے جس میں آج تک کوئی ہڑتال نہیں ہوئی۔

جماعت احمدیہ غانا کے پہلے ہربل (Herbal) کلینک کا افتتاح

خدمت انسانیت ہمیشہ سے جماعت احمدیہ کا طرۂ امتیاز رہی ہے۔ جہاں جہاں بھی جماعت احمدیہ نے قدم رکھا وہاں انسانیت کی خدمت کو اپنا شعار بنایا۔ غانا میں جماعت احمدیہ نے ہسپتال کھولے، پھر ہومیوپیتھی کو متعارف کروایا اور اس کے بعد کلینک کھولے۔ ایک طریقۂ علاج طب بھی ہے۔ اس میدان میں چند احمدیوں نے ذاتی طور پر بڑا نام کمایا مگر جماعت کی طرف سے باقاعدہ کوئی کلینک نہیں تھا جہاں سائنٹفک طریق پر طب کے ذریعہ علاج ہوتا ہو۔

خدا کے فضل سے حال ہی میں حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کی ہدایت پر مجلس نصرت جہاں کے تحت انڈیا سے ایک ڈاکٹر اسد الزمان صاحب تشریف لائے جو طب کے ماہر ہیں۔ آپ ہی کی نگرانی میں جماعت احمدیہ نے کماسی میں پہلا احمدیہ ...... ہربل کلینک کھولنے کا پروگرام بنایا۔ سارے غانا میں صرف جماعت احمدیہ ہی واحد مذہبی جماعت ہے جس نے پہلی بار ہومیو کلینک اور ہربل کلینک کھولا۔

جماعت احمدیہ کے ایک مخلص دوست مرحوم Mr. Ahmad Owudu کا ایک ہربل کلینک تھا جو انہوں نے وفات سے قبل جماعت احمدیہ کو بطور تحفہ پیش کر دیا تھا۔ چنانچہ اسی جگہ پر یہ ہربل کلینک کھولنے کا پروگرام بنا۔ خدا کے فضل سے 24 نومبر 2007ء کو اس کا باقاعدہ افتتاح عمل میں آیا۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ اس کے بعد حضرت مسیح موعود کے قصیدہ

یاعین فیض اللّٰہ والعرفان

سے چند اشعار پڑھ کر سنائے۔ اس کے بعد مکرم عبدالوھاب بن آدم امیر و مشنری انچارج غانا نے افتتاحی خطاب فرمایا۔ اس میں آپ نے Mr. Ahmad Owudu کی قربانیوں کا ذکر کیا۔ آپ نے اس کلینک کو جماعت کی طرف سے ہونے والی انسانیت کی خدمت کا ایک نیا موڑ قرار دیا۔ بعد ازاں اس کلینک کے انچارج مکرم ڈاکٹر اسد الزمان صاحب نے خطاب کیا اور مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور کلینک کا تعارف کروایا نیز اس سلسلہ میں کسی بھی رنگ میں معاونت کرنے والوں کا شکریہ ادا کیا۔

آخر میں مکرم امیر صاحب اور دیگر مہمانوں نے کلینک کے مختلف حصے دیکھے۔ یہاں غیر ملکی اور ملکی ادویہ کے علاوہ ایسی ادویات بھی رکھی گئی ہیں جو ڈاکٹر صاحب نے خود اس کلینک میں تیار کی ہیں۔ کلینک کے اندر بہت سے ایسے پودے بھی لگائے گئے ہیں جو ہربل ادویہ کی تیاری میں مدد دیتے ہیں۔ تقریب کے آخر میں مہمانوں کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔ اس تقریب میں 215 افراد نے شرکت کی۔ تقریب کو کوریج دینے کے لئے میڈیا کے نمائندے بھی موجود تھے۔

احمدی مشنری کا نمایاں اعزاز

غانا کی یونیورسٹی آف کیپ کوسٹ، جو اکتوبر 1962ء میں قائم ہوئی، نے مکرم مولانا عبدالوہاب بن آدم امیر و مشنری انچارج کو ڈاکٹریٹ کی اعزازی ڈگری عطا کی۔

یونیورسٹی کی طرف سے اس تقریب کے حوالہ سے ایک کتابچہ شائع ہوا جس میں محترم امیر صاحب کا جو تعارف دیا گیا ہے اس میں آپ کو عالم دین، امن کا علمبردار، ایڈمنسٹریٹر، Role Model Educationist قرار دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ آپ کے تعارف میں جو باتیں لکھی گئی ہیں ان کا مختصر ذکر قارئین کی خدمت میں پیش ہے۔

آپ نے جامعہ احمدیہ ربوہ سے مربیان کا کورس پاس کیا۔ آپ نے 9 سال برانگ اہافو ریجن غانا میں بطور ریجنل مربی کام کیا۔ ایک سال احمدیہ مشنری ٹریننگ کالج سالٹ پانڈ میں بطور پرنسپل کام کیا۔ آپ کو لندن میں بطور مربی اور نائب امام کے طور پر خدمت کا موقع ملا۔ 1975ء سے تاحال آپ غانا میں بطور امیر و مشنری انچارج خدمت کر رہے ہیں۔

غانا میں ملکی سطح پر آپ نے مندرجہ ذیل حیثیت سے خدمات سرانجام دیں۔ ممبر آف سنٹر آف ڈیموکریٹک ڈیویلپمنٹ غانا۔ وائس چیئرمین غانا انٹیگریٹی انیشی ایٹو (Ghana Itegraty Initiative)۔ ممبر آف نیشنل پیس کونسل۔ کو فاؤنڈر اور نیشنل پریذیڈنٹ کونسل آف ریلیجنز۔ قومی مصالحاتی کمیشن کے ممبر۔ آپ ربوہ میں امیر مقامی رہے۔ آپ کو انٹرنیشنل فیڈریشن آف ورلڈ پیس کوریا کی طرف سے Ambassador of Peace کا ایوارڈ ملا۔ غانا حکومت کی طرف سے Companion of the Order of the Volta کا اعزاز ملا۔ آپ پہلے افریقن مربی ہیں جنہیں امیر و مشنری انچارج بنایا گیا نیز یورپین ممالک میں خدمت کی توفیق ملی۔

مؤرخہ 10 نومبر 2007ء یونیورسٹی کے آڈیٹوریم میں معزز شخصیات کو ڈاکٹریٹ کی اعزازی ڈگری دینے کے لئے رنگا رنگ تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ اس میں مکرم مولانا عبدالوھاب بن آدم صاحب امیر و مشنری انچارج غانا کو دوسرے دو ساتھیوں کے ساتھ یہ ڈگری دی گئی۔

جماعت احمدیہ غانا کے تحت نئے ہسپتال کا افتتاح

برانگ اہافو ریجن میں MIM نامی قصبہ لکڑی کا کام کرنے والی غیر ملکی کمپنیوں کی وجہ سے مشہور ہے یہاں timber factory ہے جو اس لکڑی کو مختلف سائزوں میں کاٹ کر برآمد کرتی ہے ان کے ملازمین کی تعداد دو ہزار سے زائد ہے۔ اس کے علاوہ فرنیچر بنانے والی ایک کمپنی scene style کے ملازمین کی تعداد 700 کے لگ بھگ ہے۔ آغاز میں اس علاقہ کی آبادی اپنی کمپنیوں کے ملازمین کی وجہ سے تھی لیکن آہستہ آہستہ یہ جگہ ایک ٹاؤن کی صورت اختیار کر گئی جس کی آبادی قریباً ساٹھ ہزار ہے۔ یہاں حکومت کی طرف سے کوئی ہسپتال یا کلینک موجود نہیں تھا۔

اس علاقہ کے چیف Nane Baffo نے ہمارے سرکٹ صدر مکرم عیسیٰ مینسا صاحب کے ساتھ مل کر جماعت احمدیہ سے یہاں ہسپتال کھولنے کی درخواست کی۔ مکرم ڈاکٹر رشید احمد بھٹی صاحب انچارج احمدیہ ہسپتال ٹیچی مان کو تفصیلی رپورٹ تیار کرنے کا کہا گیا۔ مختلف مراحل کے بعد مجلس نصرت جہاں کی طرف سے یہاں ہسپتال کھولنے کے لئے مکرم ڈاکٹر محمد بشیر صاحب کو بھجوایا گیا جو ایک قابل ڈاکٹر ہیں جو غانا میں قائم احمدیہ ہسپتال کوکوفو میں کئی سال کام کر چکے ہیں۔

چیف نے ڈاکٹر کی رہائش کے لئے ایک گھر دیا نیز ہسپتال کے لئے ایک عمارت دی۔ اس عمارت میں نہ پانی تھا نہ بجلی۔ اسے ہسپتال میں ڈھالنے کے لئے خاص محنت درکار تھی۔ وائرنگ کرانا، ہر کمرہ کے ساتھ باتھ روم بنوانا اور اندرونی طور پر ضرورت کے مطابق پارٹیشن کروانا خاصا مشکل مرحلہ تھا جو مکرم ڈاکٹر محمد بشیر صاحب کی دن رات کی محنت سے سات ماہ میں طے ہوا۔ عمارت مکمل ہوئی اور اس میں ضروری جگہیں موجود تھیں جیسے آپریشن تھیٹر، ڈسپنسری مریضوں کے لئے انتظار گاہ، آفسز وغیرہ۔ 22 بیڈز کا یہ ہسپتال اب تیار ہے۔

مؤرخہ 11 نومبر کو اس نئے ہسپتال کا افتتاح ہوا۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد مکرم امیر صاحب غانا نے افتتاحی خطاب کیا۔ آپ نے ہسپتال کی تاریخ پر روشنی ڈالی۔ مکرم عیسیٰ مینسا صاحب سرکٹ صدر نے معزز مہمانوں کو خوش آمدید کہا۔ اس کے بعد مکرم ڈاکٹر محمد بشیر صاحب انچارج ہسپتال نے تقریر کی اور ہسپتال کے سلسلہ میں کام کرنے والوں کا شکریہ ادا کیا۔ تقریب سے مکرم ڈاکٹر آئی بی محمد صاحب ریجنل ڈائریکٹر آف غانا ہیلتھ سروسز نے بھی خطاب کیا۔ انہوں نے چیف صاحبان کا شکریہ ادا کیا اور علاقہ کے لوگوں کو ہسپتال کے عملہ کے ساتھ تعاون کرنے کے لئے کہا۔

اس تقریب میں ریجنل منسٹر Hon. Ernest Baffour Awauah بھی تشریف لائے۔ انہوں نے جماعت احمدیہ کی صحت کے میدان میں خدمات کو سراہا اور جلد اس ہسپتال کو وسیع و عریض ہسپتال میں تبدیل کرنے کی درخواست کی۔

آخر میں مکرم امیر صاحب نے دعا کروائی۔ پھر مہمانوں نے ہسپتال کا راؤنڈ کیا۔ اس تقریب میں 65 افراد نے شرکت کی۔

تقریب تقسیم انعامات (ٹی آئی احمدیہ سیکنڈری سکول پوٹسن)

سنٹرل ریجن میں ستمبر 1972ء کو Gomoa

(باقی صفحہ 4 پر)

ماخوذ

ایشیا کا پیرس، مشرق کا نگینہ

سنگاپور جس کی سیر سے دل کبھی سیر نہیں ہوتا

سنگاپور جنوب مشرقی ایشیا کا ایک خوبصورت جزیرہ ہے جہاں نئی تفریحات اور نئی نئی دلچسپیاں سیاحوں کی منتظر رہتی ہیں۔ سنگاپور جزیرہ نما ملایا کے جنوبی سرے پر مشرق بعید میں ہوائی اور سمندری راستوں کا اہم مرکز ہے۔ یہ بحرالہند کو بحرالکاہل سے ملاتا ہے۔ شہر سنگاپور جزیرے کے جنوب میں آباد ہے جو سمندری اور ہوائی فوج کا بڑا اڈہ ہے۔

سنگاپور کا پرانا نام ''تماسک'' تھا ملائی زبان میں ''سنگھا'' ببر شیر کو کہتے ہیں اور ''پور'' کے معنی شہر کے ہیں۔ شیروں کا مسکن ہونے کی وجہ سے یہ سنگاپور کہلایا۔ ملائیشیا یہاں سے صرف ایک کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ شمال میں ایک تنگ آبنائے جوہور اسے ملائیشیا سے جدا کرتی ہے۔ مرکزی جزیرے کے عین وسط میں ایک بڑا جنگل ہے۔ سنگاپور ایک ایسے مقام پر واقع ہے۔ جہاں سے دنیا بھر کے بحری جہازوں کو گزرنا پڑتا ہے۔ سنگاپور کا کل رقبہ 618 مربع کلومیٹر اور آبادی 30 لاکھ کے لگ بھگ ہے۔ سنگاپور سٹی کی آبادی تین لاکھ ہے۔ اہم زبانوں میں انگریزی، ملائی، چینی اور تامل بولی اور سمجھی جاتی ہے۔

اہم مذاہب میں بدھ مت 30 فیصد عیسائی 19 فیصد اور مسلم 16 فیصد ہیں۔ خط استوا سنگاپور کے قریب سے گزرتا ہے۔ موسم گرما میں مرطوب لیکن سال بھر خوشگوار رہتا ہے۔ بارش کی سالانہ اوسط 80 انچ ہے۔ ربڑ، پھل اور سبزیاں، اہم زرعی پیداوار جبکہ جہاز سازی، تیل کی صفائی، الیکٹرانکس، کیمیائی اشیاء، کاغذ، ادویات، کپڑا سازی، پلاسٹک، ربڑ کی مصنوعات، سٹیل پائپ، پلائی وڈ، فوڈ پیکنگ، لکڑی کا سامان، سیاحت، کمپیوٹر پارٹس اہم ترین صنعتیں ہیں۔

1819ء میں انگریزوں نے سنگاپور پر قبضہ کیا برٹش ایسٹ انڈیا کمپنی کے ایک نمائندے سر تھامس سٹام فورڈ ریفلز نے ماہی گیروں کی اس بستی میں ایک جدید اور نئے سنگاپور کی بنیاد رکھی۔ انگریزوں نے یہاں کے جنگل سے درندوں کو مار بھگایا دلدل کو ختم کیا اور ایک صاف ستھرے جزیرے کا روپ دیا۔ اس کام میں انہیں کافی دشواریوں کا سامنا کرنا پڑا۔ 1824ء میں برٹش ایسٹ انڈیا کمپنی نے سلطان آف جوہور کو رقم ادا کرکے باقاعدہ طور پر سنگاپور کو حاصل کرلیا۔ پہلی جنگ عظیم کے بعد برطانیہ نے مشرقی ایشیا کا ایک بڑا بحری اڈہ یہاں تعمیر کیا اور کئی فوجی چھاؤنیاں قائم کیں۔ بعدازاں انگریزوں نے سنگاپور کو دنیا کی ایک بڑی بندرگاہ بنادیا۔ انہوں نے جزیرے کو بے حد ترقی دی اور جدید عمارتیں و رہائشی کالونیاں تعمیر کیں۔

اپنے محل وقوع اور بحری نقطہ نظر کی اہمیت کے پیش نظر سنگاپور بہت جلد ایک بڑا شہر بن گیا دوسری جنگ عظیم کے دوران 1942ء میں جاپانی افواج نے سنگاپور پر قبضہ کرلیا۔ اگست 1945ء میں جاپان کی شکست تک یہ قبضہ برقرار رہا۔ جنگ عظیم کے بعد یہاں آزادی کے لئے کوششیں ہوئیں اور 1953ء میں حکومت برطانیہ نے اسے داخلی خودمختاری دینے کا فیصلہ کیا۔ 16 ستمبر 1963ء کو سنگاپور فیڈریشن آف ملائیشیا میں شامل ہوا۔ پیپلز ایکشن پارٹی کے سربراہ لی کوان ژیو ملک کے پہلے وزیراعظم بنے۔ وفاق ملائیشیا کے اندر سنگاپور زیادہ عرصہ نہ رہ سکا۔ کیونکہ ملائی اور چینی آبادی کے درمیان تعلقات خراب ہوگئے تو 9/اگست 1965ء کو سنگاپور اس وفاق سے علیحدہ ہوکر ایک آزاد و خودمختار ملک بن گیا۔ تن یوسف بن اسحاق سنگاپور جمہوریہ کے پہلے صدر منتخب ہوئے۔ آجکل سرواپلی راماناتھن سنگاپور کے صدر ہیں جو کہ بھارتی نژاد ہیں۔ لی کوان ژیو جو جدید سنگاپور کے بانی اور بابائے قوم تھے 30 سال وزیراعظم رہنے کے بعد 1990ء میں مستعفی ہوئے۔

سنگاپور کو ایشیا کا پیرس، مشرق و مغرب کا دروازہ، بحرالکاہل کی کنجی اور مشرق کا نگینہ بھی کہا جاتا ہے۔ جنوب مشرقی ایشیا کے بڑے تجارتی مرکز ہونے کے علاوہ اسے دولت مشترکہ میں بھی خاص اہمیت حاصل ہے۔ ملائیشیا اور سنگاپور کے درمیان ایک میل کا سمندر تھا جسے انگریزوں نے ایک پل کے ذریعے آپس میں ملادیا۔ یہ پل انجینئرنگ کا اعلیٰ شاہکار ہے۔ پل کے اختتام پر کچھ حصہ اس طرح بنایا گیا ہے کہ جب کوئی بحری جہاز گزارنا ہو تو اسے اٹھا دیا جاتا ہے۔ جہاز گزر جانے کے بعد پھر نیچے پل سے ملایا جاتا ہے۔ دنیا میں تیل صاف کرنے کا تیسرا بڑا کارخانہ بھی سنگاپور میں ہے۔

جدید سہولتیں

اس دلکش جزیرے پر ان گنت تفریحی سہولتیں اور دلچسپیاں بھی ہیں جنہوں نے سنگاپور کو پوری دنیا کے سیاحوں کا مرکز نگاہ بنادیا ہے۔ یہاں کی صفائی ستھرائی، خوبصورت سڑکیں، پارک، عمارتیں اور رومان پرور مناظر دیکھ کر دل کی دھڑکن تیز ہوجاتی ہے۔ 1965ء میں آزادی حاصل کرنے کے بعد اس چھوٹے سے ملک نے جو حیرت انگیز ترقی کی ہے وہ بہت سی قوموں کے لئے قابل تقلید ہے۔ نظم و ضبط، منظّم شہری زندگی، جدید سہولتوں کی فراہمی اور ایک صاف شفاف زندگی سے بھرپور روشن سنگاپور اپنے اندر دلکشی کے ہزاروں سامان لئے ہوئے ہے۔

چانگی ایئرپورٹ

سنگاپور کا چانگی ایئرپورٹ ایک جدید ترین اور معروف ترین ہوائی اڈہ ہے۔ 1987ء اور 1988ء میں اسے ''دنیا کے بہترین ایئرپورٹ'' کا اعزاز حاصل ہوا اس خوبصورت اور جدید ترین سہولتوں سے مزین ایئرپورٹ کو ہر سال ایک کروڑ سے زائد مسافر استعمال کرتے ہیں سنگاپور کا مشہور چائنا ٹاؤن جس کا تصور چین کی ہزاروں برس قدیم تہذیب کے جھروکے کھول دیتا ہے۔ یہاں کی عمارتوں اور مکانات کا طرز تعمیر ان کے رنگ اور نقش و نگار قدیم چین کی یاد دلاتے ہیں لیکن بازاروں میں جدید دنیا کے تمام سامان برائے فروخت نظر آتے ہیں۔ یہاں اگر چینی جڑی بوٹیوں کی ضرورت ہو تو وہ بھی کسی فٹ پاتھ پر ملیں گی۔ یہاں کے ہوٹلوں اور ریستورانوں میں سنگاپور کے مخصوص کھانے دعوت طعام دیتے ہیں۔ چائنا ٹاؤن جدید سنگاپور کے قلب میں قدامت کا حسن لئے ہوئے ہے۔

لٹل انڈیا یعنی چھوٹا بھارت سیرنگون روڈ کے قریب واقع ہے اور اپنے چٹ پٹے کھانوں، ریشمی ساڑھیوں اور مشرق کے عطروں کی خوشبوؤں کی وجہ سے مشہور ہے۔ یہاں کی دکانوں اور راستوں کے اطراف زیورات، تبّتی طرز کی آرائشی بوتلیں پرانے جہازوں کی لالٹینیں اور برصغیر کے کھانوں کو ذائقہ بخشنے والے مصالحہ جات فروخت ہوتے ہیں۔ یہاں زیورات کی دکانوں میں بھارت کی روایتی دلہن کے بھاری زیورات سے جدید طرز کے نازک زیورات تک سب دستیاب ہیں۔ چھوٹا بھارت میں طوطا قسمت کا حال بھی بتاتا ہے۔

عرب سٹریٹ

عرب سٹریٹ سیاحوں کے لئے ایک نئی دنیا ہے۔ سڑکوں کے اطراف مسجدیں اسلامی طرز تعمیر کا حسین نمونہ لئے ہوئے ہیں۔ یہاں کی ''مسجد سلطان'' دیکھنے کے قابل ہے۔ مسجد سلطان کے قریب سے گزریں تو سامنے ''باب سلطان'' ہے جو سنگاپور کے ایک سابق حکمران سلطان حسین کے محل کو جاتا ہے۔ بوگیز اسٹریٹ بھی یہاں کا اہم مقام ہے دن میں یہ عام سا روایتی رہائشی علاقہ نظر آتا ہے لیکن شام ڈھلتے ہی یہ پورا علاقہ کسی جادونگری کی طرح ایک بہت بڑے ریستوران میں بدل جاتا ہے۔ سورج ڈھلتے ہی فٹ پاتھوں اور دوسری کھلی جگہوں پر میز کرسیاں لگنی شروع ہوجاتی ہیں اور کھانے والوں کو اپنی طرف بلانے کا مقابلہ شروع ہوجاتا ہے۔

زیرآب دنیا

دریا اور سمندر کی بھرپور تفریح سنگاپور کی ایسی دلچسپی ہے جس سے طبیعت کبھی سیر نہیں ہوتی۔ کشتیوں اور سٹیمروں کے ذریعے آپ آس پاس کے جزیروں پر جاسکتے ہیں۔ سمندر کے حوالے سے ایک بہترین تفریح ''انڈر واٹر ورلڈ'' (زیرآب دنیا) 2 کروڑ 30 لاکھ ڈالر کی لاگت سے مکمل ہونے والی یہ شیشے کی ایک 100 میٹر لمبی سرنگ ہے جو سمندر کی تہہ میں بنائی گئی ہے۔ اس کے اندر سے سمندر کی دنیا کا حیران کن نظارہ کیا جاسکتا ہے۔ درحقیقت اس ''آبی دنیا'' میں داخل ہوکر سیاح اور سمندر اور سمندری مخلوق کے درمیان شیشے کی ایک چادر کے علاوہ اور کچھ نہیں ہوتا یہاں سے خون آشام شارک بھی دیکھے جاسکتے ہیں۔ ''آبی دنیا'' میں آنے والوں کو سب سے پہلے 6 منٹ کا ایک صوتی و بصری تماشا دکھایا جاتا ہے جس کے ذریعے سمندری زندگی کے مختلف پہلو اجاگر ہوتے ہیں۔

عجائب گھر

سنگاپور میں چین کی دیومالائی اساطیر کا عجائب خانہ ''ھاپارولا'' دنیا میں اپنی طرز کی پہلی تفریح گاہ ہے جہاں اس قدیم تہذیب کے تصوراتی کردار اور اشیاء مجسم دکھائی گئی ہیں۔ سنگاپور کی یہ جدید ترین تفریح گاہ مشہور ٹائیگر بام گارڈن کی جگہ تعمیر کی گئی۔ 8 کروڑ ڈالر کی لاگت سے تیار ہونے والے ''ھاپارولا'' میں آپ چین کی تاریخ، ثقافت، افسانوی کرداروں اور دیومالائی اساطیر کے قصوں کو مجسموں اور تصویروں کی صورت میں دیکھ سکتے ہیں۔ اس تفریح گاہ میں ایک وسیع اوپن ایئر تھیٹر ہے جہاں آڈیو ویڈیو تکنیک کے ذریعے چینی لوک ثقافت کے نمونے دکھائے جاتے ہیں۔ ایک بہت بڑے پردہ سکرین پر چین کے تہواروں کی داستانیں اور مناظر دیکھنے کو ملتے ہیں۔

(نوائے وقت میگزین 8/اپریل 2007ء)

بوعلی سینا کے انکشافات

علم طب کی آبرو شیخ بوعلی سینا (1037ء) نے سب سے پہلے تپ دق کا متعدی ہونا دریافت کیا تھا۔ شیخ الرئیس نے پانی کے ذریعہ بیماری کے پھیلنے کا بھی ذکر کیا۔ اس نے شہرہ آفاق تصنیف، القانون، میں انکشاف کیا کہ پانی کے اندر چھوٹے چھوٹے مہین کیڑے (مائکروب) ہوتے ہیں جو انسان کو بیمار کر دیتے ہیں۔ اس نے مریضوں کو بیہوش کرنے کے لئے افیون دینے کا کہا۔ اس نے ہی پھیپھڑے کی جھلی کا ورم (Pleurisy) معلوم کیا۔ اس نے انکشاف کیا کہ سل کی بیماری (Phthisis) متعدی ہوتی ہے۔ اس نے فن طب میں علم نفسیات کو داخل کیا اور دواؤں کے بغیر مریضوں کا نفسیاتی علاج کیا۔ اس نے بتلایا کہ ذیابیطس کے مریضوں کا پیشاب میٹھا ہوتا ہے۔ اس نے سب سے پہلے الکحل کے جراثیم کش (اینٹی سپٹک) ہونے کا ذکر کیا۔ اس نے ہرنیا کے آپریشن کا طریقہ بیان کیا۔ اس نے دماغی گلٹی (برین ٹیومر) اور معدہ کے ناسور (سٹامک السر) کا ذکر کیا۔ اس نے انکشاف کیا کہ نظام ہضم لعاب دہن سے شروع ہوتا ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 81707 میں منزہ بتول انور

بنت محمد انور قمر قوم آرائیں پیشہ آرائیں عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 93/6-R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1/2 2 تولہ مالیتی -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منزہ بتول قمر۔ گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد رند معلم سلسلہ وصیت نمبر 43075 گواہ شد نمبر 2 محمد انور قمر والد موصیہ

مسل نمبر 81708 میں اکبر علی

ولد محمد صدیق قوم آرائیں پیشہ کاشتکاری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 93/6-R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2 کنال 2/1 ایکڑ واقع چک نمبر 63/6-R مالیتی -/450000 روپے (2) رہائشی مکان 5 مرلہ واقع چک نمبر 63/9-R مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت ٹھیکہ مبلغ -/14000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اکبر علی۔ گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد رند معلم سلسلہ وصیت نمبر 43075۔ گواہ شد نمبر 2 محمد انور قمر ولد محمد صدیق

مسل نمبر 81709 میں راشد حمیر

ولد نصیر احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ الیکٹریشن عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ کباڑی بازار کھاریاں ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راشد حمیر۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء الرحمٰن ولد شریف احمد۔ گواہ شد نمبر 2 فاتح الدین احمد ولد ناصر احمد

مسل نمبر 81710 میں عطاء الرحمٰن

ولد حمید احمد قوم گوجر پیشہ سیلز مین عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ مشرقی کھاریاں شہر ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء الرحمٰن ولد شریف احمد۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ جواد احمد مربی سلسلہ ولد سجاد احمد خالد مربی سلسلہ

مسل نمبر 81711 میں عدنان احمد

ولد مشتاق احمد طاہر قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ ستار پورہ کھاریاں ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدنان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء الرحمٰن ولد صوبیدار شریف احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء الرحمٰن ہادی ولد حمید احمد

مسل نمبر 81712 میں وقاص احمد

ولد ریاض احمد قوم کھوکھر پیشہ کاروبار عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ جھنڈے والی کھاریاں ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقاص احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا بشارت احمد طاہر ولد مرزا برکت علی۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء الرحمٰن ولد شریف احمد۔

مسل نمبر 81713 میں چوہدری رضی احمد

ولد چوہدری عبداللطیف قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پرانی آبادی سرائے عالمگیر ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زمین برقبہ 26 مرلے واقع سرائے عالمگیر مالیتی -/3800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری رضی احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ ھاتف احمد توصیف وصیت نمبر 56976 گواہ شد نمبر 2 لئیق احمد ملک وصیت نمبر 56130

مسل نمبر 81714 میں اسماء ستار

بنت عبدالستار باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ طالب علم عمر ......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک اعظم ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/21350 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ اسماء ستار۔ گواہ شد نمبر 1 افضل احمد گھمن ولد رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد نیئر مربی سلسلہ ولد محمد شفیع

مسل نمبر 81715 میں مصباح ستار

بنت عبدالستار باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک اعظم ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مصباح ستار گواہ شد نمبر 1 افضل احمد گھمن ولد رشید احمد گھمن۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد نیر مربی سلسلہ ولد محمد شفیع

مسل نمبر 81716 میں محمد شریف

ولد عبدالستار قوم آرائیں پیشہ محنت مزدوری عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اعوان کالونی چوک اعظم ضلع لیہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/250000 روپے (2) فروٹ ریڑھی مالیتی -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے سالانہ بصورت محنت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد شریف۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر وصیت نمبر 26470۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد نیر مربی سلسلہ ولد محمد شفیع

مسل نمبر 81717 میں افضل احمد گھمن

ولد رشید احمد گھمن قوم گھمن پیشہ......عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اعوان کالونی چوک اعظم ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ ایک کنال قیمت خرید -/1150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ افضل احمد گھمن۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر وصیت نمبر 26470۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد نیئر مربی سلسلہ ولد محمد شفیع

مسل نمبر 81718 میں مقدس شاہین

زوجہ سجاد احمد چیمہ قوم جٹ ہنجراء پیشہ تدریس عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک اعظم ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-2-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7300 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مقدس شاہین۔ گواہ شد نمبر 1 افضل احمد گھمن ولد رشید احمد گھمن۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد نیئر مربی سلسلہ ولد محمد شفیع

مسل نمبر 81719 میں حمیدہ بیگم

زوجہ عبدالستار باجوہ قوم جٹ گھمن پیشہ تدریس عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک اعظم ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/28000 روپے (2) طلائی زیور سوا تولہ مالیتی -/24000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13696 روپے ماہوار بصورت تدریس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حمیدہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 افضل احمد گھمن ولد رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد نیئر مربی سلسلہ ولد محمد شفیع

مسل نمبر 81720 میں محمد نصیر احمد

ولد محمد منظور قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 84 ج۔ب سرشمیر روڈ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طارق احمد کشمیری معلم سلسلہ وصیت نمبر 30806۔ گواہ شد نمبر 2 مصور احمد ولد منظور احمد

مسل نمبر 81721 میں پروین اختر

زوجہ ڈاکٹر جمیل الدین قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی (A.K) بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/30000 روپے (2) طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ پروین اختر۔ گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ ولد کرم الدین بشیر۔ گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف ولد محمد دین

مسل نمبر 81722 میں وقار النساء احمد

بنت ڈاکٹر جمیل الدین قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی (A.K) بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 / 1 تولہ مالیتی -/12000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ وقار النساء احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ ولد کرم الدین بشیر۔ گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف ولد محمد دین

مسل نمبر 81723 میں خالدہ بیگم

زوجہ محمد منظور قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ بلیاہ کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/40000 روپے (2) طلائی زیور ساڑھے چھ تولے مالیتی -/90000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ خالدہ بیگم ۔ گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ ولد کرم الدین بشیر۔ گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف ولد دین محمد

مسل نمبر 81724 میں امیر قیصر داؤد

ولد داؤد احمد قوم ٹھکر پیشہ کاروبار عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کاروبار سرمایا -/800000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ امیر قیصر داؤد۔ گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ ولد کرم الدین بشیر۔ گواہ شد نمبر 2 خواجہ کبیر احمد ولد خواجہ محمد منظور

مسل نمبر 81725 میں محمد حفیظ چوہدری

ولد امام دین قوم گوجر پیشہ پنشنر عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھا بھڑہ ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/300000 روپے (2) زمین برقبہ 6 کنال مالیتی -/200000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔ اور مبلغ -/2000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد حفیظ چوہدری ۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد امام دین۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالکریم وصیت نمبر 56202

مسل نمبر 81726 میں محمد سلیم

ولد سخی محمد قوم گجر پیشہ مزدوری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھا بھڑہ ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد سلیم ۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد امام دین۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالکریم وصیت نمبر 56202

مسل نمبر 81727 میں طارق مسعود

ولد عبدالمجید قوم گجر پیشہ کاروبار عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھا بھڑہ ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ طارق مسعود۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد امام دین۔ گواہ شد نمبر 2 محمد حفیظ ولد امام دین

مسل نمبر 81728 میں شاہدہ پروین

بنت گلزار احمد قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خلیل آباد اگہار کالونی ضلع کوٹلی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی اندازاً -/250000 روپے (2) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی اندازاً -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ شاہدہ پروین ۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء المالک ظفر ولد گلزار احمد گواہ شد نمبر 2 مولوی گلزار احمد ولد مصری خان

مسل نمبر 81729 میں آمنہ بیگم

زوجہ چوہدری احمد دین قوم گوجر پیشہ خانہ داری عمر 83 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سہنی ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/130000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/20 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت از بچگان مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آمنہ بیگم ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد شفیع سعید وصیت نمبر 47676 گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم

مسل نمبر 81730 میں طاہر احمد

ولد الف دین قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چرناڑی ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نداء الحق ندیم ولد رانا محمد صدیق ۔ گواہ شد نمبر 2 الف دین والد موصی

مسل نمبر 81731 میں محمد لطیف

ولد لال دین قوم جنجوعہ پیشہ ملازمت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بڑالی ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ زرعی اراضی 100 کنال واقع ضلع جھنگ (4 بھائی 3 بہنیں وارث ہیں) (2) زمین 2 کنال واقع کھرولہ کالونی بڑالی اندازاً مالیتی -/200000 روپے (2) کچا مکان مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد لطیف ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید فانی معلم سلسلہ ولد غلام محمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرحمٰن ولد لال دین

مسل نمبر 81732 میں راشد محمود

ولد محمد یونس قوم جنجوعہ پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بڑالی ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ راشد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرحمٰن ولد لال دین گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید فانی معلم سلسلہ ولد غلام محمد

مسل نمبر 81733 میں عبدالحئی

ولد عبدالکریم قوم گجر پیشہ میسن عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوئی ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عبدالحئی ۔ گواہ شد نمبر 1 نداء الحق ندیم ولد رانا محمد صدیق ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد جاوید ولد غلام محی الدین

مسل نمبر 81734 میں محمد شفیق احمد قمر

ولد ماسٹر غلام رسول قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوئی ندھیری ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد شفیق احمد قمر۔ گواہ شد نمبر 1 ملک مبارک احمد عابد مربی سلسلہ ولد ملک خلیل احمد عابد۔ گواہ شد نمبر 2 ماسٹر غلام رسول والد موصی

مسل نمبر 81735 میں ساجدہ شفیق

زوجہ محمد شفیق احمد قمر قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر ......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوئی ندھیری ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ بصورت زیور -/75000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ساجدہ شفیق گواہ شد نمبر 1 ملک مبارک احمد عابد مربی سلسلہ ولد ملک خلیل احمد عابد۔ گواہ شد نمبر 2 ماسٹر غلام رسول ولد اللہ دتہ (مرحوم)

مسل نمبر 81736 میں محمد آمین

ولد محمد زمان قوم بھٹی راجپوت پیشہ مزدوری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا ضلع میرپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین 100 کنال واقع چک نمبر 11 ضلع جھنگ اندازاً مالیتی -/600000 روپے کا حصہ (والدہ 6 بھائی اور 2 بہنیں حصہ دار ہیں) ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد آمین ۔ گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد وصیت نمبر 27463۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد اختر وصیت نمبر 27418

مسل نمبر 81737 میں عمران خان سمیع

ولد عبدالسمیع قوم یوسف زئی پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مردان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمران خان سمیع۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد محبوب احمد۔ گواہ شد نمبر 2 فہیم احمد ولد نعیم احمد

مسل نمبر 81738 میں قیصر خان طارق

ولد آدم خان قوم یوسف زئی پیشہ پنشنر عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخ ملتون مردان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13000 روپے ماہوار بصورت کرایہ + منافع بینک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قیصر خان طارق۔ گواہ شد نمبر 1 خورشید یوسف ولد آدم خان۔ گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد وصیت نمبر 30845

مسل نمبر 81739 میں احتشام احمد

ولد عبدالمجید قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بگٹ گنج مردان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احتشام احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد ولد نعیم احمد

مسل نمبر 81740 میں احمد حسین طاہر

ولد محمد امیر قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت 1979ء ساکن گاڑی کھاتہ حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ...... میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احمد حسین طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 امجد علی ابڑو ولد علی اصغر ابڑو۔ گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد شہزاد ولد رشید احمد ارشد

مسل نمبر 81741 میں شمیم طاہرہ

زوجہ محمد رشید بھٹی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد نمبر 4 حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 500 گز مالیتی اندازاً -/1000000 روپے (2) طلائی زیور 11 تولے مالیتی اندازاً -/220000 روپے (3) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمیم طاہرہ۔ گواہ شد نمبر 1 جاوید زاہد ولد بشیر زاہد۔ گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد شہزاد ولد رشید احمد ارشد

مسل نمبر 81742 میں مقدس الرحمٰن

زوجہ عبدالحئی ڈوگر قوم ملہی جٹ پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد نمبر 6 حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 4 عدد پلاٹس برقبہ 4500 مربع فٹ واقع میرپور خاص مالیتی -/153000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/80000 روپے (3) طلائی زیور 420-426 گرام مالیتی -/737706 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/29500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مقدس الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد وصیت نمبر 17223۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحئی ڈوگر خاوند موصیہ

مسل نمبر 81743 میں ڈاکٹر عاطف جاوید

ولد محمد رشید بھٹی قوم بھٹی پیشہ ڈاکٹر عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یونٹ نمبر 4 لطیف آباد حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ڈاکٹر عاطف جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 منظور احمد باجوہ ولد عزیز احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد منیب ولد عطاء محمد

مسل نمبر 81744 میں منیر احمد

ولد محمد صدیق قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ شریف آباد ضلع ٹنڈو الہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 80x25 مربع فٹ واقع سنجر چانگ اندازاً مالیتی -/70000 روپے کا 1/3 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد ولد چوہدری فضل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالقادر آزاد ولد عبدالکریم بھٹی

مسل نمبر 81745 میں ارشد علی

ولد محمد رفیق قوم آرائیں پیشہ زمینداری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ شریف آباد ضلع ٹنڈو الہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/80000 روپے (2) 2 بھینسیں اندازاً مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے سالانہ بصورت زمینداری (مزارعہ) مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ارشد علی ۔ گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد ولد چوہدری طفیل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد ولد محمد صدیق

مسل نمبر 81746 میں امۃ النور

زوجہ ناصر احمد قریشی قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سکھر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زیورات مالیتی -/70000 روپے (2) حق مہر -/60000 روپے (3) ترکہ والد مکان واقع دارالرحمت وسطی ربوہ اندازاً مالیتی -/1700000 روپے کا حصہ (اس میں والدہ دو بھائی اور تین بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امۃ النور۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد عارف مربی سلسلہ ولد محمد حنیف بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد چیمہ ولد غلام احمد چیمہ

مسل نمبر 81747 میں چوہدری اسامہ منصور

ولد چوہدری منصور آفتاب احمد قوم جاٹ پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/38000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری اسامہ محمود۔ گواہ شد نمبر 1 عارف منور وصیت نمبر 50907 گواہ شد نمبر 2 قاسم علی وصیت نمبر 45067

مسل نمبر 81748 میں خواجہ نعمان علیم

ولد خواجہ علیم الدین قوم خواجہ پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رابعہ فلاور کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خواجہ نعمان علیم۔ گواہ شد نمبر 1 قاسم علی وصیت نمبر 45067۔ گواہ شد نمبر 2 حامد ظفر اللہ وصیت نمبر 51381

مسل نمبر 81749 میں محمد علی

ولد محمد ارسلان قوم بہاری پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد علی ۔ گواہ شد نمبر 1 قاسم علی وصیت نمبر 45067۔ گواہ شد نمبر 2 حامد ظفر اللہ وصیت نمبر 51381

مسل نمبر 81750 میں سعدیہ احسان

زوجہ احسان الحق قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/60000 روپے (2) طلائی زیور 200 گرام اندازاً مالیتی -/350000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔ سعدیہ احسان ۔ گواہ شد نمبر 1 احسان الحق خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا خورشید اقبال ولد مرزا محمد صادق

مسل نمبر 81751 میں عذرا ناہید

زوجہ چوہدری خلیل احمد قوم کوگ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناظم آباد نمبر 3 کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-12-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/15000 روپے (2) نقد رقم -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عذرا ناہید۔ گواہ شد نمبر 1 زاہد خلیل احمد وصیت نمبر 58622۔ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544

مسل نمبر 81752 میں بشریٰ امجد

زوجہ محمد امجد قریشی قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پاپوش نگر ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-10-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ امجد۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد خالد وصیت نمبر 26807 گواہ شد نمبر 2 عدیل طاہر ولد طاہر احمد بٹ

مسل نمبر 81753 میں مبشرۃ الاسلام

زوجہ طاہر محمود قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن زبیری کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً -/16000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبشرۃ الاسلام۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود خاوند موصیہ وصیت نمبر 64013۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ولد فضل کریم

مسل نمبر 71754 میں شکیل احمد ہاشمی

ولد عبدالخالق (مرحوم) قوم ہاشمی پیشہ کاروبار عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منظور کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-8-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 100 گز واقع منظور کالونی اندازاً مالیتی -/1700000 روپے (2) از ترکہ مکان برقبہ 100 گز واقع ٹیکری کالونی کراچی اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شکیل احمد ہاشمی۔ گواہ شد نمبر 1 صابر عثمان ہاشمی وصیت نمبر 32039۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر فیاض محمود ولد بشیر احمد

مسل نمبر 81755 میں نسیم اختر

بیوہ سید عبدالرحمٰن شاہ قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اختر کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-5-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 گرام مالیتی اندازاً -/6000 روپے (2) بینک بیلنس -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت منافع بینک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسیم اختر۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد مغل وصیت نمبر 50897۔ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد بھٹی وصیت نمبر 50903

مسل نمبر 81756 میں قمر احمد وینس

ولد منور احمد وینس قوم وینس جٹ پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاؤنٹی گارڈن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد مکان واقع اورنگی ٹاؤن کراچی اندازاً مالیتی -/800000 روپے کا حصہ (2) ترکہ والد زرعی اراضی $1\frac{1}{3}$ ایکڑ واقع بیداد پور ضلع شیخوپورہ اندازاً مالیتی -/300000 روپے کا حصہ (جائیداد بالا میں 4 بھائی 3 بہنیں شرعی حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000+11000 روپے ماہوار بصورت کاروبار+ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قمر احمد وینس۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف ولد گلزار احمد گل

مسل نمبر 81757 میں ملک محسن حیات مجوکہ

ولد ملک احمد حیات مجوکہ قوم مجوکہ پیشہ کاروبار عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلزار ہجری کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-2-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/120000 روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک محسن حیات مجوکہ۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نعمان وصیت نمبر 51384

مسل نمبر 81758 میں مظفر زبیر

ولد زبیر احمد (مرحوم) قوم صدیقی پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داؤ ایجنسی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظفر زبیر۔ گواہ شد نمبر 1 مدثر زبیر وصیت نمبر 64493۔ گواہ شد نمبر 2 عارف منور وصیت نمبر 50907

مسل نمبر 81759 میں عقیل الرحمٰن

ولد چوہدری عبدالماجد (مرحوم) قوم چاہل پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میٹروول III کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) ترکہ والد مکان برقبہ 120 مربع گز اندازاً مالیتی -/3000000 روپے کا حصہ (اس میں ہم 3 بھائی 2 بہنیں اور والدہ حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عقیل الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 سیف اللہ ولد چوہدری عبدالماجد۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر زبیر ولد زبیر احمد

مسل نمبر 81760 میں وجاہت محمود پٹیل

ولد طلعت محمود پٹیل قوم پٹیل پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلزار ہجری کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-9-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وجاہت محمود پٹیل۔ گواہ شد نمبر 1 طلعت محمود پٹیل والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 عارف منور وصیت نمبر 50907

مسل نمبر 81761 میں رضوان احمد

ولد داؤد احمد قوم میر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلزار ہجری کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رضوان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 عارف منور وصیت نمبر 50907

مسل نمبر 81762 میں بلال احمد خان

ولد عطاء الکلیم قوم جدران پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاؤنٹی گارڈن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بلال احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء الکلیم والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمنان وصیت نمبر 28892

مسل نمبر 81763 میں طارق محمود

ولد عبدالرشید قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اردو بازار شیرشاہ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-10-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 60 مربع گز اندازاً مالیتی -/400000 روپے کا 1/3 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق محمود۔ گواہ شد نمبر 1 فضل الرحمٰن وصیت نمبر 28126۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم بھٹی وصیت نمبر 49721

مسل نمبر 81764 میں عاطف شاہد

ولد شاہد اقبال قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-3-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عاطف شاہد۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد کاشف مربی سلسلہ وصیت نمبر 27073۔ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد وصیت نمبر 58845

مسل نمبر 81765 میں شیراز محمود

ولد شیخ خالد محمود قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیراز محمود۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد کاشف مربی سلسلہ وصیت

نمبر 27073۔گواہ شد نمبر 2 ذوالفقار احمد قریشی وصیت نمبر 29422

مسل نمبر 81766 میں صفیہ ظفر

زوجہ ظفراللہ خان مبشر قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 9 تولے مالیتی اندازاً -/180000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صفیہ ظفر۔گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر خالد احسن ولد ظفراللہ خان مبشر۔گواہ شد نمبر 2 طارق نور ولد ظفراللہ خان مبشر

مسل نمبر 81767 میں مریم نعمان

زوجہ نعمان جمیل احمد قوم گورایہ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خیابانِ محافظ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 414 گرام مالیتی -/717462 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مریم نعمان۔گواہ شد نمبر 1 نعمان جمیل احمد خاوند موصیہ وصیت نمبر 63858 گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد بٹ ولد خواجہ عبدالرحیم

مسل نمبر 81768 میں سدرہ شیراز

زوجہ شیراز جمیل احمد قوم کشمیری جٹ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خیابان محافظ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 599 گرام مالیتی -/1038067 روپے (2) حق مہر اداشدہ اور موجود -/500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سدرہ شیراز۔گواہ شد نمبر 1 شیراز احمد جمیل خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد بٹ ولد خواجہ عبدالرحیم

مسل نمبر 81769 میں شیراز جمیل احمد

ولد جمیل احمد بٹ قوم کشمیری بٹ پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خیابان محافظ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رقم سرمایا کاری -/300000 روپے (2) مشترکہ رہائشی مکان میں 17% حصہ (جس کی تعمیر پر -/1000000 روپے قرض بذمہ ہے)۔اس وقت مجھے مبلغ -/160000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شیراز جمیل احمد۔گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد بٹ والد موصی۔گواہ شد نمبر 2 نعمان جمیل احمد وصیت نمبر 63858

مسل نمبر 81770 میں اشتیاق حسن

ولد چوہدری محمد حسن قوم راجپوت پیشہ ریٹائرڈ عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن P.E.C.H.S کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) از ترکہ والدین مشترکہ رہائشی مکان برقبہ 400 گز مالیتی -/16000000 روپے کا شرعی حصہ (اس میں 4 بھائی اور 2 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت از بچگان مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اشتیاق حسن۔گواہ شد نمبر 1 ھبۃ اللہ کاہلوں وصیت نمبر 63618۔گواہ شد نمبر 2 طارق عطاء اللہ وصیت نمبر 27094

مسل نمبر 81771 میں عطاء الرحمٰن

ولد رحمت علی (مرحوم) قوم سید پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مارٹن روڈ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6804 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عطاء الرحمٰن۔گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام وصیت نمبر 58895۔گواہ شد نمبر 2 عبدالرزاق مغل وصیت نمبر 16440

مسل نمبر 81772 میں ذیشان احمد کاہلوں

ولد چوہدری محمود احمد کاہلوں قوم کاہلوں جٹ پیشہ کاروبار عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اتحاد ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ذیشان احمد کاہلوں۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری نثار احمد اٹھوال وصیت نمبر 59225۔گواہ شد نمبر 2 محمد سعید وصیت نمبر 25736

خبریں

ایوان صدر نے زرداری کے الزامات کا نوٹس لے لیا

پیپلز پارٹی کے شریک چیئرمین آصف علی زرداری کی طرف سے صدر پرویز مشرف کو غیر جمہوری اور غیر آئینی صدر قرار دینے کے الزامات پر ایوان صدر نے نوٹس لے لیا ہے اور پیپلز پارٹی کے ساتھ بیک ڈور رابطے ختم کر دیئے ہیں جبکہ پیپلز پارٹی نے وضاحت کی ہے کہ ایوان صدر سے کوئی رابطہ ہے نہ ہی پارٹی کوئی رابطہ رکھنا چاہتی ہے۔

افتخار چودھری سمیت تمام جج بحال ہونگے

پیپلز پارٹی کے شریک چیئرمین آصف علی زرداری نے کہا ہے کہ جسٹس افتخار چودھری سمیت تمام معزول جج بحال ہوں گے۔ آئینی ماہرین نے آئینی پیکج کا 62 نکاتی مسودہ تیار کرلیا ہے جو وزیراعظم سے مشورے کے بعد نواز شریف سمیت تمام اتحادیوں کو بھیجا جائے گا ہم پاکستان کو بچانا چاہتے ہیں اس لئے صحافیوں کو ساتھ لے کر چلیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گول میز کانفرنس میں خطاب کرتے ہوئے کیا۔

دہشت گردی کے خلاف 3 نکاتی پالیسی بنائی ہے

وزیر خارجہ شاہ محمود قریشی نے کہا ہے کہ پاکستان نے دہشت گردی اور شدت پسندی کے سدباب کے لئے تین نکاتی جامع حکمت عملی اختیار کر رکھی ہے جو سیاسی، سماجی و اقتصادی اور فوجی پہلوؤں پر مشتمل ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم دہشت گردی کے خلاف لڑائی میں اپنی مجموعی حکمت عملی کے سیاسی پہلو کے حصے کے طور پر قبائلی لیڈروں اور عمائدین سے رابطے کر رہے ہیں وزیر خارجہ نے کہا کہ ماضی کے برعکس حکومت مضبوط موقف کے ساتھ مذاکرات کر رہی ہے۔

تیل کی قیمتوں میں اضافہ، کرایے بڑھانے پڑیں گے

پاکستان ریلوے کے چیئرمین کاشف مرتضیٰ نے کہا ہے کہ تیل کی قیمتوں میں اضافہ اور بجلی کی لوڈ شیڈنگ جاری رہی تو مجبوراً ریلوے کے کرایوں میں اضافہ کرنا پڑ سکتا ہے، ریلوے کو فریٹ ٹرینوں سے زیادہ آمدنی ہوتی ہے لیکن اس کے باوجود حکومت عوام کو سہولتیں دینے کے لئے مسافر ٹرینوں پر خصوصی توجہ دے رہی ہے۔

تعطیل

مورخہ 27 مئی 2008ء کو اخبار الفضل شائع نہ ہوگا اور مورخہ 28 مئی 2008ء کو قدرت ثانیہ نمبر شائع ہوگا۔ احباب کرام اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔

☆......☆......☆

ربوہ میں طلوع وغروب 26 مئی

طلوع فجر	3:26
طلوع آفتاب	5:03
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	7:08

قمر کریانہ سٹور گوجرخان
051-3512071 سبزی منڈی گوجرخان
پروپرائیٹرز: خواجہ قمر الزمان۔ خواجہ ہارون الرشید

اکسیر اولاد نرینہ
مکمل کورس 1200/- روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
Tel.:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

Af
الفردوس گارمنٹس
پینٹ شرٹ۔ دولہا ڈریس۔ پینٹ شرٹ ڈریس
اور جینز کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
طالب دعا: حامد علی خان
85B۔ نیوانارکلی۔ لاہور فون: 7324448

① ''لاعلاج'' مریضوں کا علاج
② شارٹ ٹریننگ کورسز
سجاد ہومیو اکیڈمی ربوہ
0334-6372030

LEARN LANGUAGES
GERMAN, IELTS
APPLY FOR STUDY VISA
Hostel Facility for Students
Manshad Ahmad
(042-6113266,0321-4015667)
27-C Faisal Town Lahore

زکریا سٹیل
ڈیلر۔ سی۔ آر۔ سی۔ جی پی
ای جی اور کلر شیٹ
33 میکو مارکیٹ لوہا لنڈا بازار لاہور
طالب دعا: میاں خالد محمود
فون آفس: 7650510-7658876-7658938-7667414

قائم شدہ 1952
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز ربوہ
ریلوے روڈ 6214750 6214760
اقصیٰ روڈ 6212515 6215455
پروپرائٹر: میاں حنیف احمد کامران
Mobile:0300-7703500

INSHA
ENTERPRISES
Manufacturer:
Quality Gum Tapes
Imran Khokher 042-5885672
18 Nadeem Park Akbar Shaheed
Road Kot Lakhpat Lahore

گریس فارما پاکستان
مرغیوں اور حیوانات کی معیاری
امپورٹڈ ادویات کا مرکز
91-AII جوہر ٹاؤن لاہور 0300-8454327
www.icci.org.pk/icp/basit@icpp.icci.org.pk

ماشاءاللہ گیئرز
طالب دعا: محمود
گیئرز خریدتے وقت گیج میں دھوکہ نہ کھائیں
بھاری چادر کے گیئرز اب وزن کے حساب سے
35 گیلن وزن 70 کلو پرانے گیئرز کی ریپرنگ اینڈ
ایڈجسٹمنٹ کروائیں۔ 55 گیلن 10 گیج 82 کلو
17-10-B-1 کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور
فون: 042-5153706-0300-9477683

PRINTER MANUFACTURER & SUPPLIER OF
CORRUGATED BORD CONTAINERS/CARTONS
THE PACKING EXPERTS WHO CARE ABOUT YOUR PRODUCTS!
NASIR PACKAGES
FQA ICC Registered Company ISO 9002
ANSI-RAB ACCREDITED QMS
Behind Ittefaq Foundry, Near Ittefaq Grid Station
Kot Lakhpat Lahore, Pakistan
Tel:042-5821592 042-5821593 042-5814097
E-Mail: nasir_pack@hotmail.com
Web:www.nasirpackages.com
Fax:042-5821591

FD-10

SHEIKH SONS
31-32 Bank Square Market Model Town,
Lahore-54700, Pakistan
Tel: 042-5832127, 5832358Fax : 042-5834907
Web site: www.sheikhsons.com
Indentors, Suppliers & Contractors
1) Gas & Steam Turbines Spares
2)Boilers
3)Speciality Chemicals for Oil & Gas and Power Industry